شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ کا زُہد

14-April-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

14 اپریل، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ کا زُہد

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...شانِ مرتضیٰ میں 3 فرامینِ مصطفےٰ

✿...صحابۂ کرام میں سب سے بڑے زاہد

✿...آخرت کے طلبگار بن جاؤ...!!

✿...اے علی! تم اس وقت کیا کرو گے...!!

پیشکش

اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

ایک مرتبہ کا ذِکر ہے، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کسی مقام پر تشریف فرما تھے، آپ سے کچھ دُور چند غیر مُسلم بیٹھے ہوئے تھے، ایک فقیر اِن غیر مُسلموں کے پاس آیا اور اُس نے سوال کیا، اِن غیر مُسلموں کو شرارت سُوجھی اور انہوں نے حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی طرف اشارہ کرکے اس فقیر کو کہا: اُن کے پاس چلے جاؤ وہ تمہیں ضرور کچھ دے دیں گے۔ فقیر کو تو مالِی امداد چاہیئے تھی، چنانچہ وہ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو گیا، حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ یہ سب دیکھ رہے تھے، چنانچہ آپ نے 10 مرتبہ **دُرود پاک پڑھا** اور اس فقیر کی ہتھیلی پر پُھونک مار کر فرمایا: مٹھی بند کر لو اور جن لوگوں نے تمہیں بھیجا ہے، اُن کے سامنے جاکر کھول دینا۔

(غیر مُسلم یہ منظر دیکھ کر ہنس رہے تھے کہ خالی پُھونک مار دینے سے کیا ہوتا ہے...!) وہ فقیر مٹھی بند کیے ہوئے ان غیر مُسلموں کے پاس پہنچا اور ان کے سامنے آکر مٹھی کھول دی اب کیا تھا، وہی غیر مُسلم جو بطورِ مذاق ہنس رہے تھے، یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ خالی مٹھی جس پر حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے دُرود پاک پڑھ کر پھونک ماری تھی، **اس میں ایک دِینار (سونے کا سکہ) موجود ہے**۔ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی یہ کرامت

دیکھ کر کئی غیر مُسلم مسلمان ہو گئے۔[1]

پئے حسین و حسن فاطمہ علی حیدر
ہمارے بگڑے ہوئے کام دے بنا یارَبّ![2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت اَفضَل ترین عَمَل ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ مثلاً نیت کیجئے: ❁ نگاہیں نیچی کئے توَجُّہ کے ساتھ بیان سُنوں گا ❁ عِلمِ دین کی تعظیم کی خاطر جتنی دیر ہو سکا اَلتَّحِیّات کی شکل میں (یعنی جس طرح نَماز میں اَلتَّحِیّات پڑھتے ہوئے بیٹھتے ہیں، اس طرح) بیٹھوں گا ❁ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام کروں گا ❁ ہاتھ ملاؤں گا ❁ اور نیکی کی دعوت پیش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے دُنیا جا! تجھے طلاق...!!

ایک سَیِّد صاحِب تنگ دَستی میں مبتلا تھے، وہ سیِّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہ سے مِلنے آیا کرتے اور باتوں باتوں میں اپنی تنگ دَستی اور غُربت کی شِکایت بھی کرتے رہتے تھے۔ ایک دِن وہ سیِّد صاحِب تشریف لائے تو بہت پریشان تھے۔

---

1 ...راحتُ القلوب، صفحہ:50۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:76۔
3 ...بخاری، کِتاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہ کا سمجھانے کا اَنداز صَد مرحبا...!! آپ نے کمالِ حکمتِ عَمَلی کے ساتھ سیّد صاحِب کو سمجھاتے ہُوئے فرمایا: صاحِبزادے! یہ اِرشاد فرمایئے کہ جس عَورت کو باپ نے طلاق دے دی ہو، کیا وہ بیٹے کے لئے حلال ہو سکتی ہے؟ سیّد صاحِب نے فرمایا: نہیں۔ اِس پر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: ایک مرتبہ آپ کے جَدِّ اَعلیٰ یعنی مُسلمانوں کے چَوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ نے تنہائی میں اپنے چہرۂ مُبارَک پر ہاتھ پھیر کر فرمایا: اے دُنیا! کسی اور کو دھوکا دے، میں نے تجھے ایسی طلاق دی جس میں کبھی رَجعت (یعنی دَوبارہ صُلح کی راہ) نہیں۔ پھر آپ رَحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: شہزادۂ حُضور! کیا اِس قول کے بعد بھی ساداتِ کرام کا غُربت و اَفلاس میں مبتلا ہونا تَعجُّب کی بات ہے؟ سیّد صاحِب بولے: وَاللہ (اللہ کی قسم)! آپ کی اِن باتوں نے مجھے دِلی سُکون بخش دیا ہے، اَلحَمْدُ لِلّٰہ! اِس کے بعد شہزادے نے کبھی اپنی غُربت کا شِکوہ نہ کیا۔[1]

حِرصِ دُنیا نکال دے دِل سے | بس رہوں طالبِ رِضا یارَبّ!
ہائے حُسنِ عَمَل نہیں پلّے | حشر میں میرا ہو گا کیا یارَبّ!
خوف دوزخ کا آہ! رحمت ہو | خاکِ طیبہ کا واسطہ یارَبّ!
دِل کا اُجڑا چَمن ہو پھر آباد | کوئی ایسی ہَوَا چلا یارَبّ![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سمجھانے کا نرالا انداز

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعہ میں ہمارے لئے سیکھنے کی بہت ساری باتیں ہیں،

---

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:127 بتغیر۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:80-81 ملتقطاً۔

مثلاً: سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت رَحمۃُ اللہِ علیہ کے سمجھانے کا دِل نشین انداز دیکھئے! ایک سید صاحِب اپنی غُربت کی شکایت کیا کرتے تھے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہ نے کیسی کمال حکمتِ عملی سے انہیں سمجھایا کہ سید زادے کا اَدَب بھی ملحوظ رہا اور انہیں سمجھا بھی ایسے دِیا کہ اُن کے دِل میں بات اُتر گئی اور غم دُور ہو گیا۔

ہمیں بھی چاہئے کہ ہم نیکی کی دعوت حکمتِ عملی سے دِیا کریں، کب، کہاں کیا بولنا ہے؟ کس کو کس انداز سے سمجھانا ہے؟ اس پر غور بھی کریں اور یہ باتیں سیکھا بھی کریں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرکَاتُہمُ العالیہ کی بہت زبردست کتاب ہے: **نیکی کی دَعوت**۔ اس میں نیکی کی دعوت دینے کے فضائل، نیکی کی دعوت نہ دینے کے نقصانات اور نیکی کی دعوت کیسے دینی ہے؟ اس کے طریقے لکھے ہیں، یہ کِتَاب پڑھ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! زبردست اور بااَثَر مبلغ بننے میں کافی مدد ملے گی۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔

کرم سے نیکی کی دعوت کا خُوب جذبہ دے | دُوں دُھوم سُنَّتِ محبوب کی مچا یاربّ!

کاش! حُبِّ دُنیا دِل سے نکل جائے...!!

مزید اس واقعے میں ہمارے لئے سیکھنے کی یہ بات بھی ہے کہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ جنہیں دُنیا ہی میں جنّت کی خوشخبری سُنائی گئی جن کے شہزادے یعنی امامِ حسن و امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عنہما جنّتی نوجوانوں کے سردار ہیں وہی علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ جن کے دَر سے زمانے کی جھولیاں بھرتی ہیں جو مشکل کُشَا بھی ہیں حاجَت روا بھی ہیں جو ہر مسلمان کے مولیٰ (محبوب و مددگار) ہیں وہی مولائے کائنات مولا علی مشکل کُشَا شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ دُنیا

سے کس قدر بے رغبتی رکھتے ہیں، جب ہمارے ان پیشواؤں نے دُنیا اور اس کی محبّت کو گوارا نہ کیا تو ہمیں بھی چاہیے کہ دُنیا کی محبّت کو دِل میں بالکل بھی جگہ نہ دیں۔

حُبِّ دُنیا میں دِل پھنس گیا ہے | نفسِ بدکار حاوِی ہوا ہے
ہائے شیطاں بھی پیچھے پڑا ہے | یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
عشقِ احمد میں آنسو بہاؤں | حُبِّ دُنیا سے خود کو بچاؤں
ایسی توفیق دے اِلتجا ہے | یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ ہیں ❁ آپ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے ❁ 10 سال کی عمر مبارک میں اسلام قبول کیا[2] ❁ آپ کی والدہ نے آپ کا نام **حیدر** جبکہ والد نے آپ کا نام **علی** رکھا ❁ رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیہ واٰلہٖ وسَلَّم نے آپ کو **اَسَدُ اللہ** کے لقب سے نوازا ❁ اَسَدُ اللہ کا معنی ہے: شیرِ خُدا یعنی اللہ پاک کا شیر۔[3]

علی المرتضیٰ شیرِ خُدا ہیں | کہ ان سے خوش حبیبِ کبریا ہیں

❁ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ مہاجرینِ اَوَّلِین (یعنی ابتدا ہی میں ہجرت کرنے والے) اور عَشَرَہ مُبَشَّرَہ (یعنی وہ 10 خوش نصیب صحابہ جنہیں پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نام لے کر جنّت کی بشارت دی، ان) میں سے ہیں۔ غزوۂ بدر، اُحُد وغیرہ میں شریک

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 134-138 ملتقطاً۔
2 ...کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ: 12 ملخصاً۔
3 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 8، صفحہ: 412، ملخصاً۔

ہوئے[1] ❁ آپ کی شُجاعت و بہادری بہت مشہور و معروف ہے ❁ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شہادت کے بعد آپ مسندِ خِلافت پر تشریف فرما ہوئے[2] ❁ آپ نے 4 سال، 8 ماہ اور 9 دِن تک خِلافت کی ذِمّہ داریاں نہایت حُسن و خوبی کے ساتھ انجام دِیں[3] ❁ 17 یا 19 رَمَضانُ المبارَک سن 40 ہجری کو ایک خبیث خارِجی کے قاتلانہ حملے سے شدید زخمی ہو گئے اور 21 رَمَضان شریف اتوار کی رات جامِ شہادت نوش فرما گئے۔[4] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

اَصل نسلِ صَفا، وجہِ وَصلِ خُدا | بابِ فضلِ وِلایت پہ لاکھوں سلام [5]

وضاحت: حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ پاک نسل (یعنی سیّد زادوں) کے جدِّ اعلیٰ ہیں، واصِل باللہ (یعنی اللہ پاک کا مُقرَّب) بننے کا سبب اور وِلایَت کے فضائل ملنے کا دروازہ ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ پر لاکھوں سلام ہوں۔

شانِ مرتضیٰ میں 3 فرامینِ مصطفےٰ

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، مولیٰ علی مشکل کشا رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان بہت بلند ہے، آپ کے فضائل بے حد و بے شُمار ہیں: **(1):** پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ یعنی جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کے علی مولیٰ ہیں۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دعا کی: اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاہُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاہُ یعنی

---

1 … اسد الغابہ، جلد: 4، صفحہ: 88۔
2 … تاریخ الخلفاء، صفحہ: 111۔
3 … کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ: 13۔
4 … معرفۃ الصحابہ، جلد: 1، صفحہ: 100۔
5 … حدائقِ بخشش، صفحہ: 313۔

اے اللہ پاک! جو علی سے محبت کرے، تُو اس سے محبت فرما اور جو علی سے دشمنی رکھے، تُو اس سے دُشمنی فرما۔[1]

جس کسی کا میں ہوں مولیٰ، اس کے مولیٰ ہیں علی
ہے یہ قولِ مصطفےٰ مولیٰ علی مشکل کُشا![2]

(2): حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلنَّظْرُ اِلٰی وَجْہِ عَلِیٍّ عِبَادَۃٌ یعنی علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔[3] (3): مسلم شریف کی حدیثِ پاک ہے اور اس کے راوِی (یعنی حدیث بیان کرنے والے) خُود حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں، فرماتے ہیں: مجھے اُس ذات کی قسم! جو دانے کو پھاڑتی (یعنی دانے سے درخت نکالتی) ہے، اُس ذات کی قسم! جس نے رُوح کو پیدا کیا، بے شک نبی اُمّی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مجھ سے وعدہ ہے کہ اَنْ لَّا یُحِبَّنِیْ اِلَّا مُؤْمِن وَ اَنْ لَّا یُبْغِضَنِیْ اِلَّا مُنَافِق یعنی مجھ سے محبت نہیں رکھے گا مگر مؤمن اور مجھ سے بُغض (یعنی دِل میں دُشمنی) نہیں رکھے گا مگر مُنَافق۔[4]

میں گُنَاہوں کا مریض اور آپ ہیں میرے طبیب
دیجئے! مجھ کو شِفا مولیٰ علی مشکل کُشا!
مغفرت کروائیے! جنّت میں لے کے جائیے!
واسطہ حسنین کا مولیٰ علی مشکل کُشا!

---

1 ...مصنف ابنِ ابی شیبہ، کتاب الفضائل، فضائل علی بن ابی طالب، جلد:7، صفحہ:499، حدیث:28۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:521۔
3 ...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب النظر الی علی عبادۃ، جلد:4، صفحہ:118، حدیث:4737۔
4 ...مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حب الانصار، صفحہ:50، حدیث:78۔

اشکبار آنکھیں عطا ہوں، دِل کی سختی دُور ہو
دیجئے خوفِ خُدا مولیٰ علی مشکل کُشا!
بھیک لینے کے لئے دربار میں منگتا ترا
لے کے کشکول آگیا مولیٰ علی مشکل کُشا!
کیوں پِھروں در در بھلا خیرات لینے کے لئے
میں فقط منگتا ترا مولیٰ علی مشکل کُشا! (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا زُھد

پیارے اسلامی بھائیو! مولائے کائنات، مولا علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے بہت سارے اعلیٰ اَوصاف ہیں ❁ آپ کو حدیثِ پاک میں بابُ مَدِیْنَۃِ الْعِلْم (یعنی شہرِ عِلْم کا دروازہ) کہا گیا(2) ❁ آپ کی شجاعت و بہادری کی کوئی مثال نہیں ملتی ❁ یہ بھی کہا گیا کہ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَارِ وَلَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ یعنی (حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جیسا کوئی جوان نہیں اور ذُوالفقار جیسی کوئی تلوار نہیں)۔(3) اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں:

بَہرِ تسلیمِ علی میدان میں | سر جھکے رہتے ہیں تلواروں کے (4)

❁ ایسے ہی مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا تقویٰ، آپ کی پرہیز گاری ❁ آپ کا عشقِ رسول ❁ آپ کی محبّتِ اِلٰہی ❁ آپ کا ذوقِ عِبَادت غرض؛ ان گنت یعنی بے شمار اَوصاف ہیں جو ہمیں مولا علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی پاکیزہ سیرت سے سیکھنے کو ملتے ہیں۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:522-523-524 ملتقطاً۔
2 ...معجمِ کبیر، جلد:5، صفحہ:264، حدیث:10898۔
3 ...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:42، صفحہ:71۔
4 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:360۔

صحابۂ کرام میں سب سے بڑے زاہد

مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ کے انہی اعلیٰ اَوصاف و کمالات میں سے ایک اَہَم وَصف ہے: **شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کا زُہد اور دُنیا سے بے رغبتی۔** یہ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کے خصوصی اَوصاف میں سے ایک اَہَم وَصف ہے۔ اپنے دَور کے بہت بڑے مُحَدِّث حضرت سُفْیَان بن عُیَیْنَہ رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان میں سب سے بڑے زاہد اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت علیُّ المرتضیٰ رَضِیَ اللہ عنہ تھے۔ (1)

حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی زینت زُہد تھا

صحابیٔ رسول حضرت عمّار بن یاسر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک دِن حضرت مولا علی رَضِیَ اللہ عنہ سے فرمایا: اے علی! اللہ پاک نے تمہیں ایسی زینت سے مزین کیا ہے کہ اس سے بڑھ کر پسندیدہ زینت سے اس نے کسی کو آراستہ نہیں کیا، یہ اللہ پاک کے ہاں نیک لوگوں کی زینت ہے اور وہ زینت ہے دنیا سے بے رغبتی۔ پس اب نہ دنیا کو تجھ سے کوئی مطلب ہے، نہ تمہیں اس سے کوئی سروکار...!! (اے علی رَضِیَ اللہُ عنہ!) اللہ پاک نے تجھے مسکینوں کی محبت عطا فرمائی ہے۔ (2)

زُہد ایک زینت ہے

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا؛ زُہد (یعنی دُنیا سے بے رغبتی) زِینت ہے اور زینت بھی کونسی؟ اللہ پاک کے نیک بندوں کی زینت، وہ

---

1 ...احیاء علوم الدین، کتاب الفقر والزہد، بیان تفضیل الزہد فیما ہو...الخ، جلد:4، صفحہ:290۔

2 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:1، صفحہ:113، حدیث:223۔

زینت جسے اللہ پاک نے پسند فرمایا ہے اور مولیٰ علی، شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شان کے قربان جائیے! کہ اللہ پاک نے آپ کو اپنی اس پسندیدہ زینت سے آراستہ فرمایا ہے۔

کاش! ہمیں بھی دُنیا سے بے رغبتی نصیب ہو جائے! کاش! دِل سے دُنیا کی محبّت نکلے، اللہ ورسول کی محبّت دِل میں ایسی سمائے کہ کسی اور چیز کے لئے دِل میں جگہ ہی نہ رہے۔

حُبِّ دُنیا سے تُو بچا یارَبّ! | عاشقِ مصطفےٰ بنا یارَبّ!
کاش! لب پر مرے رہے جاری | ذِکر آٹھوں پہر ترا یارَبّ!
آہ! طغیانیاں گناہوں کی | پار نَیّا مری لگا یارَبّ!
نفس و شیطان ہو گئے غالب | ان کے چُنگل سے تُو چھڑا یارَبّ! (1)

اُمَّت کو دُنیا سے بے رغبتی کا حکم

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ (پارہ:14، سورۂ حجر:88)

ترجمہ کنزُالعرفان: تم اپنی نگاہ اس مال و اسباب کی طرف نہ اُٹھاؤ جس کے ذریعے ہم نے کافِروں کی کئی قسموں کو فائدہ اُٹھانے دیا ہے۔

علمائے کِرام فرماتے ہیں: یہ حکم اَصْل میں ہم غُلامانِ مصطفےٰ کے لئے ہے، یعنی ہم مسلمانوں کو فرمایا گیا ہے کہ اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے غُلامو! تمہیں محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں کیسی کیسی نعمتیں عطا ہوئیں، تمہیں ایمان ملا، اسلام عطا ہوا، قرآنِ کریم دِیا گیا، ایسے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دامنِ رحمت سے تم نوازے

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:79 ملتقطاً۔

گئے، پھر پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! تمہیں جنّت کی ہمیشہ رہنے والی نعمتیں بھی عطا کی جائیں گی، یہ سب کچھ غیر مُسلموں کو کہاں نصیب...!! اس لئے غیر مُسلموں کو ملے ہوئے دُنیوی، فانی مال و اسباب کی طرف نگاہ مت اُٹھاؤ! اسے ہرگز للچائی ہوئی نظروں سے نہ دیکھا کرو!

حُبِّ دُنیا سے تُو بچا یارَبّ! | عاشقِ مصطفےٰ بنا یارَبّ!
کاش! لب پر مرے رہے جاری | ذِکر آٹھوں پہر ترا یارَبّ!

دُنیا فانی، آخرت باقی ہے

اے عاشقانِ رسول! یہ حقیقت ہے! دُنیا فانی ہے، یہ جلد ہی فنا ہو جائے گی، یہاں جتنا بھی عیش کر لیں، جتنا بھی مال جمع کر لیں، آخر فنا کے گھاٹ اُترنا ہی ہو گا، دُنیا سے خالی ہاتھ جانا ہی ہو گا۔ ہم سب یہ بات جانتے ہیں مگر افسوس! دُنیا، مال و دولت، یہاں کی فانی نعمتوں کی محبت ہمارے دِلوں میں گھر کر گئی ہے، آہ! کاش! ہم دُنیا کے بجائے آخرت کے طلبگار بن جائیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

قُلۡ اَؤُنَبِّئُکُمۡ بِخَیۡرٍ مِّنۡ ذٰلِکُمۡ ؕ لِلَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا عِنۡدَ رَبِّہِمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا (پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:15)

ترجمۂ کنزُ الایمان: تم فرماؤ! کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتا دوں پرہیز گاروں کے لیے ان کے رَبّ کے پاس جنّتیں ہیں، جن کے نیچے نہریں رواں، ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

یعنی اے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں سے فرمایئے! کہ کیا مَیں تمہیں دُنیوی مال و دولت، سونا چاندی، کاروبار، باغات، عمدہ سواریوں اور بہترین مکانات سے اچھی، عمدہ اور بہتر چیز بتا دُوں؟ سنو! وہ اللہ پاک کے قُرب کا گھر یعنی جنّت ہے، اس میں دُودھ،

شہد، پاکیزہ شراب کی نہریں بہہ رہی ہیں، یہ جنّت پرہیز گاروں کے لئے ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔[1]

آخرت کے طلبگار بن جاؤ...!!

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: سُن لو! بے شک دُنیا مُنہ پھیرے جارہی ہے اور آخرت آرہی ہے، ان دونوں کے طلبگار ہیں، تم دُنیا کے طلبگار مت بننا! آخرت کے طلبگار بنو...!! بے شک آج عمل کا دِن ہے، آج حِساب نہیں، کل عَمَل کا وقت نہیں، حِساب کا دِن ہو گا۔[2]

حِرْصِ دُنیا نکال دے دِل سے | بس رہوں طالِب رِضا یارَبّ!
ہائے حُسنِ عَمَل نہیں پلّے | حشر میں میرا ہو گا کیا یارَبّ!
خوف دوزخ کا آہ! رحمت ہو | خاکِ طیبہ کا واسطہ یارَبّ!
دِل کا اُجڑا چمن ہو پھر آباد | کوئی ایسی ہَوا چلا یارَبّ![3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی قناعت

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، مولائے کائنات، مولا علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کے زُہد کی کیا شان ہے...!! آپ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین تھے، خَلِیْفَۃُ الْمُسْلِمِین تھے، تاج و تخت آپ کا تھا، آپ چاہتے تو عیش و عِشرت سے بھرپُور زندگی گزار سکتے تھے مگر آپ نے زُہد و

---

1 ...تفسیر صراط الجنان، پارہ:3، سورۂ آلِ عمران، تحت الآیۃ:15، جلد:1، صفحہ:446 بتغیر قلیل۔
2 ...فضائل الصحابۃ لامام احمد بن حنبل، جز:1، صفحہ:530، حدیث:881۔
3 ...وسائل بخشش، صفحہ:80-81 ملتقطاً۔

تقویٰ والی، صبر و قناعت والی زِندگی گزارنا پسند فرمایا۔ حضرت سُوید بن غَفَلہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین حضرت مولائے کائنات، علیُّ المرتضیٰ شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی خدمتِ سراپا عظمت میں حاضِر ہوا۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کے سامنے جَو شریف کی روٹی اور دودھ کا ایک پیالہ رکھا ہوا تھا، روٹی خشک اور اس قدر سخت تھی کہ کبھی اپنے ہاتھوں سے اور کبھی گھٹنے پر رکھ کر توڑتے تھے۔ یہ دیکھ کر میں نے آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کی کنیز فِضّہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے کہا، آپ کو ان پر ترس نہیں آتا؟ دیکھئے تو سہی روٹی پر بھوسی لگی ہوئی ہے ان کے لئے جَو شریف چھان کر نرم روٹی پکایا کریں۔ تاکہ توڑنے میں مشقت نہ ہو۔ فِضّہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے جواب دیا: اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین رَضِیَ اللہُ عنہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ان کے لئے کبھی بھی جو شریف چھان کر نہ پکایا جائے۔ اتنے میں اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین رَضِیَ اللہُ عنہ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے ابنِ غَفَلہ! آپ اس کنیز سے کیا فرمارہے ہیں؟ میں نے جو کچھ کہا تھا عرض کر دیا اور اِلتجا کی: یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِین! آپ اپنی جان پر رحم فرمایئے اور اتنی مشقت نہ اٹھایئے۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اے ابنِ غَفَلہ! دو عالَم کے مالک و مختار، مکی مدنی سرکار، محبوبِ پروردگار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور آپ کے اہل و عیال نے کبھی 3 دن برابر گیہوں کی روٹی شکم سیر ہو کر نہیں کھائی اور نہ ہی کبھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لئے آٹا چھان کر پکایا گیا۔ (1)

لباس میں سادگی

پیارے اسلامی بھائیو! اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین حضرت مولائے کائنات، علیُّ المرتضیٰ شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی سادگی پر ہماری جان قربان ہو۔ اتنی اتنی مشقتیں برداشت کرنے کے

1 ...تذکرۃ الخواص، الباب الخامس، صفحہ: 112۔

باوجود زبان پر کبھی حرف شکایت نہ لاتے۔ غذا کے ساتھ ساتھ آپ کا لباس بھی انتہائی سادہ ہوا کرتا تھا۔ ایک بار آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کی خدمت میں عرض کی گئی: آپ اپنی قمیص میں پیوند کیوں لگاتے ہیں؟ فرمایا: یَخْشَعُ الْقَلْبُ وَ یَقْتَدِی بِہِ الْمُؤْمِنُ یعنی اس سے دل میں خشوع پیدا ہوتا ہے اور اس سے لوگ بندۂ مومن کی اِقتدا کرتے ہیں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کاش! حضرت علی المرتضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کے صدقے ہمیں بھی زُہد و تقویٰ کی دولت نصیب ہو جائے، کاش! ہمارے دِل سے دُنیا کی محبّت نکلے، ہم دُنیوی عیش و عِشرت کی جگہ آخرت کے آرام و سکون کے طلب گار بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

محبت میں اپنی گُما یااِلٰہی!	نہ پاؤں میں اپنا پتا یااِلٰہی!
رہوں مست و بے خود مَیں تیری وِلا میں	پلا جام ایسا پلا یااِلٰہی!
مِرے دل سے دنیا کی چاہت مٹا کر	کر اُلفت میں اپنی فنا یااِلٰہی!
تُو اپنی وِلایت کی خیرات دیدے	مرے غوث کا واسطہ یااِلٰہی!

زہد اختیار کرنے کی ترغیب

حضرت نَوف بِکالی رَحمۃُ اللہِ علیہ سے مروی ہے کہ ایک رات اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین مولا مشکل کشا حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللہُ عنہ باہر نکلے اور ستاروں کی طرف دیکھنے لگے پھر فرمایا: اے نَوف! سو رہے ہو یا جاگ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِین! جاگ رہا ہوں۔ فرمایا: اے نَوف! دنیا میں زُہد اِختیار کرنے اور آخرت میں رغبت رکھنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے (رہنے کے لئے بلند و بالا مکانات تعمیر

---

(1)...حلیۃ الاولیاء، جلد: 1، صفحہ: 124۔

کرنے کے بجائے خالی) زمین کو اختیار کیا، اس کی خاک کو اپنا بچھونا بنالیا اور اس کے پانی کو خوشبو تصوُّر کرلیا، تلاوتِ قرآنِ کریم اور دُعا کو اپنی پہچان اور شعار بنالیا، دنیا سے حضرت عیسیٰ رُوح اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرح کنارہ کشی اختیار کی۔[1]

مرے دل سے دنیا کی چاہت مٹا کر | کر اُلفت میں اپنی فنا یا الٰہی!

زہد کے فوائد

اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **جو شخص دنیا میں زُہد اختیار کرتا ہے اللہ پاک اسے علمِ لدُنی (اپنے پاس سے خاص علم) سے نوازتا ہے بغیر کسی واسطہ کے ہدایت عطا فرماتا ہے نورِ بصیرت عطا فرماتا اور ضلالت و گمراہی سے بچاتا ہے۔**[2]

اے علی! تم اس وقت کیا کرو گے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم جب زُہد، تقویٰ، دُنیا سے بے رغبتی وغیرہ کا بیان سنتے ہیں تو شیطان دِل میں وسوسہ ڈالتا ہے کہ اب وہ حالات نہیں ہیں، دُنیا بدل چکی ہے، اب یہ سب کچھ نہیں ہو سکتا، معاشرے کے ساتھ بھی چلنا پڑتا ہے وغیرہ۔ آیئے! اس وسوسے کے علاج کے لئے ایک حدیثِ پاک سنتے ہیں: مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، مولا علی مشکل کشا، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: اے علی! جب لوگ آخرت سے بے رغبت ہو جائیں گے، دُنیا سے محبّت کریں گے، مالِ وراثت ہَپ ہَپ کھائیں گے، مال سے بہت

---

1 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:1، صفحہ:120۔

2 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:1، صفحہ:113، حدیث:225۔

زیادہ محبّت کریں گے، دِین کو بگاڑیں گے اور حکومت کی طرف مائل ہو جائیں گے، اس وقت تم کیا کرو گے؟ حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے عرض کیا: یَارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! میں ان لوگوں کو اور جو انہوں نے اختیار کیا اس کو چھوڑ دوں گا، میں اللہ پاک، اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اور آخرت کو اختیار کروں گا، (مرتے دَم تک) دُنیا کی مصیبتوں اور آفتوں پر صبر کرتا رہوں گا، یہاں تک کہ آپ سے آملوں گا۔ یہ سُن کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم نے سچ کہا۔ اے اللہ پاک! علی کو ایسا ہی کرنے کی توفیق عطا فرما۔[1]

پیکرِ خوفِ خدا اے عاشقِ خیرُ الورٰی | تم سے راضی کبریا مولیٰ علی مشکلکُشا

پیارے اسلامی بھائیو! ہم ذرا معاشرے کا جائزہ لیں، معاشرے کا جو نقشہ اس حدیثِ پاک میں بیان ہوا، کیا وہ سب کچھ آج ہو نہیں رہا...؟ ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ آخرت سے بے رغبت ہو جائیں گے۔ آج لوگ آخرت کی فِکر سے دُور ہیں، لوگوں کی ایک بڑی تعداد قبر و آخرت کی یاد سے غافِل ہے ❁ سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ دُنیا سے محبّت کریں گے۔ آج اَکْثَرِیَّت محبّتِ دُنیا میں گرفتار ہے ❁ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ ہَپ ہَپ کرکے مالِ وراثت کھائیں گے۔ آج مالِ وراثت میں خیانت کی جارہی ہے، دوسروں کے حقوق پامال کئے جارہے ہیں۔ مالِ وراثت کے حق داروں کو ان کے حق سے محروم کیا جارہا ہے ❁ سرکارِ ذی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ مال سے بہت زیادہ محبّت کریں گے۔ آج محبّتِ مال دِلوں میں رچ بس چکی ہے، مال کی محبّت میں چوریاں کی جاتی ہیں، ڈکیتیاں ہوتی ہیں، ناپ تول میں کمی کی جاتی

1 ... کنز العمال، کتاب الفتن والاہواء والاختلاف، جلد:6، جز:11، صفحہ:125، حدیث:31516۔

ہے، مال کی محبّت میں گُناہوں کا بازار گرم کیا جاتا ہے، سُودی لین دَین ہوتا، حرام ذرائع سے مال کمایا جاتا ہے، غرض؛مال کی محبّت دِلوں میں گھر کر چکی ہے ❁ رسولِ ذیشان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ دِین کو بگاڑیں گے، عہدے منصب اور حکومت کی طرف مائِل ہو جائیں گے۔ یہ بات بھی ہم معاشرے میں دیکھ سکتے ہیں، ایسا ہو رہا ہے۔

اب ذرا غور فرمائیں؛ اگر آج ہمارے آقا، مولا علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ ہوتے تو وہ کیا کرتے؟ مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے 5 کام بیان کئے کہ اگر ایسے زمانے میں آپ ہوتے تو 5 کام کرتے: (1): آپ نے کہا: میں ان (آخرت کو بھولنے، دنیا سے محبّت رکھنے اور دِین میں فساد پھیلانے والے) لوگوں کو چھوڑ دوں گا، لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ ہم ایسے لوگوں کی صحبت سے بچیں، فِکْرِ آخرت اپنانے والے، قبر و آخرت کی تیاری میں مَصرُوف رہنے والے نیک پرہیز گار، عاشقانِ رسول کی صحبت اختیار کریں۔ (2): مولا علی رَضِیَ اللہ عنہ نے کہا: لوگ اس وقت جو اختیار کریں گے (یعنی دُنیا پرستی، آخرت سے بے فِکْری، مال کی محبّت، عہدے و حکومت کی محبّت وغیرہ) میں اس سب کو چھوڑ دُوں گا۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ ہم ان چیزوں سے پیچھا چھڑائیں، مال کی محبّت، دُنیا کی محبّت، آخرت سے بے فِکْری، عہدے و مَنْصب کی حِرْص وغیرہ دِل سے نکالیں، قبر و آخرت کی تیاری کریں، جنّت میں لے جانے والے اَعْمَال اپنائیں اور دِل میں خوفِ خُدا بڑھانے کی کوشش کریں۔ (3): مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے کہا: میں اللہ و رسول کی اطاعت اِخْتِیار کروں گا۔ یہ بھی بہت اَہَم کام ہے، آج کل ایک سوچ پائی جاتی ہے کہ

چلو اُس طرف کو، ہوا ہو جدھر کی

یعنی معاشرہ جس طرف جارہا ہے، تم بھی اسی طرف کو چلو! یہ سوچ بالکل غلط ہے،

ہمارے لئے معیار معاشرہ نہیں ہے، ہمارے لئے معیار حالات نہیں، زمانہ نہیں، کوئی قوم نہیں ہے، ہماری زندگی کا مِعْیار، ہمارے لئے بہترین نمونہ گنبدِ خضرا کے مکین، جنابِ صادِق و امین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ معاشرہ جیسا بھی ہو، حالات جیسے بھی ہوں، ہم نے اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت و فرمانبر داری ہی کرنی ہے۔ ذرا غور تو فرمایئے! اگر معاشرے میں سُود عام ہو جائے تو کیا ہم بھی سُودی لین دَین کرنے لگے گیں؟ اگر معاشرے میں شراب اور بدکاری عام ہو جائے تو کیا ہم بھی مَعَاذَ اللہ! یہ کام کرنے لگ جائیں گے؟ نہیں...!! ہرگز نہیں۔ ہم ہر حال میں اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت و فرمانبر داری کریں گے۔ ہم نے کلمہ مُعَاشرے کا نہیں بلکہ اللہ و رسول کا پڑھا ہے۔ یہی بات ہمیں مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سمجھا رہے ہیں کہ اگر معاشرہ بگڑ جائے، لوگ آخرت کو بُھول کر دُنیا پرست ہو جائیں، دِین میں فساد پھیلانے لگیں تو میں اس فتنوں بھرے دَور میں بھی لوگوں کی پروا نہیں کروں گا، مُعَاشرے کے پیچھے نہیں چلوں گا بلکہ اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت و فرمانبر داری اختیار کروں گا۔

دل سے دنیا کی محبّت دور کر کے یا علی! | دیدو عشقِ مصطفےٰ مولیٰ علی مُشکل کُشا!

(4): مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے مزید کہا: (جب لوگ آخرت سے غافِل اور دُنیا پر شیدا ہو رہے ہوں گے) میں اس وقت دُنیا کو نہیں بلکہ آخرت کو اِختیار کروں گا۔ **(5):** اور یہ سب کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو گا، جب لوگ بگڑ جائیں گے، معاشرے کا نقشہ ہی بدل جائے گا، ایسے وقت میں آخرت کی فِکْر کرنا، اللہ و رسول کی فرمانبر داری کرنا، سنتیں

اپنانا، دُنیا سے بے رغبتی اختیار کرنا نہایت مشکل کام ہو گا، لوگ طعنے دیں گے، انگلیاں اُٹھائیں گے، معاشرے میں بُرا بھلا کہا جا رہا ہو گا تو کیا کرنا ہے؟ مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے کہا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں اِن مشکلات، مصائِب اور آفات پر مرتے دَم تک صبر کرتا رہوں گا۔

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! آج کے اس پُرفتن دَور میں ہم نے زندگی کیسے گزارنی ہے؟ ہماری سوچ، ہماری فِکْر، ہمارا انداز، ہمارا کردار کیسا ہونا چاہئے؟ مولائے کائنات مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے ہمیں ایک پُورا نصاب دے دیا ہے۔ کاش! ہم اس پر عَمَل کرنے والے بن جائیں۔ کاش! ہم یہ انداز اختیار کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اَعْمَال

پیارے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: **ماہِ رمضان ماہِ نیک اعمال ہے۔ ماہِ رمضان ماہِ نیک اعمال منانا اُس صورت میں مانا جائے گا کہ ان کو دیئے گئے نیک اعمال میں سے کم از کم 50 فیصد نیک اعمال پر عمل ہو۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان ماہِ نیک اعمال خوب برکتیں لُٹا رہا ہے، ماہِ رمضان کو ماہِ نیک اعمال کے طور پر گزاریں۔ 12 دینی کام بھی خوب کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **نیک اَعْمَال** بھی ہے۔ یہ مختصر رِسالہ مکتبۃُ المدینہ سے طلب کرکے خود بھی اس پر

عمل کریں اور دوست و احباب میں تقسیم بھی فرمائیں اور چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ(www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ کرلیں، بلکہ مزید آسانی چاہتے ہوں تو اپنے موبائل میں **Naik Amal** اپلی کیشن انسٹال کرلیں، اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کرکے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیں، اوراس کے مُطَابق زِندگی گزاریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُنَاہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اَٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، مَیں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف (**Introduction**) کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرج نیکیوں بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصلاحِ اُمَّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر مَیں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیٔ کامِل سے نسبت کیا ہوئی،

دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، مَیں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل وجان سے اپنا لیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، الحمد للہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔

خوب مَدنی قافلوں کی دھوم ہو | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین!
مَدنی اِنعامات کی ہو ریل پیل | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین!

نوٹ: مدنی انعامات کو اب دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں **نیک اعمال** کہا جاتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ حدیث (Faizan e Hadees) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عَمَل ہے، اس سلسلے میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے بہت ہی پیاری، نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام **"فیضانِ حدیث"** **Play Store** اور **App Store** پر لاؤنچ کی تھی۔ اب اس میں مزید 2 کُتُب اور بہترین فیچرز کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ جس کے ذریعے ❁ دورانِ مطالعہ اہم بات تحریر کرنے کی سہولت ❁ مطالعہ کی یکسوئی کے لئے **Resume** کی سہولت ❁ روزانہ ایک حدیث سے دِلوں کو مُنوَّر کیجئے ❁ مزید حدیث، ترجمہ وشرح میں سرچنگ۔ اور بھی بہت کچھ شامل کیا گیا ہے۔

آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے!۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے مسجد کے آداب سے متعلق چند مدنی پھول بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔

مسجد کے آداب

اے عاشقانِ رسول! جب مسجد میں قدم رکھیں تو پہلے سیدھا پھر اُلٹا اور جب باہر آئیں تو پہلے سیدھا قدم باہر رکھیں پھر اُلٹا ❀ بغیر نیتِ اعتکاف مسجد میں کسی چیز کے کھانے کی اجازت نہیں ❀ بہت مساجد میں دستور ہے کہ ماہِ رمضان مبارک میں لوگ نمازیوں کے لئے افطاری بھیجتے ہیں۔ وہ اعتکاف کی نیت کے بغیر وہیں بے تکلُّف کھاتے پیتے اور فرش خراب کرتے ہیں۔ یہ ناجائز ہے ❀ وضو کرنے کے بعد اعضائے وضو سے ایک چھینٹ پانی کی فرشِ مسجد پر نہ گرے ❀ مسجد میں دوڑنا یا زور سے قدم رکھنا جس سے دھمک پیدا ہو منع ہے ❀ مسجد میں اگر چھینک آئے تو کوشش کریں کہ آہستہ آواز نکلے، اسی طرح کھانسی ❀ اسی طرح ڈکار کو ضبط کرنا چاہیے اور نہ ہو تو حتی الامکان آواز دبائی جائے اگرچہ غیرِ مسجد میں ہو خصوصاً مجلس میں کہ یہ بے تہذیبی ہے ❀ جماہی میں آواز نکلنا تو کہیں نہ چاہیے اگرچہ غیرِ مسجد میں تنہا ہو کہ وہ شیطان کا قہقہہ ہے۔ جماہی جب آئے حتی الامکان منہ بند رکھیں، منہ کھولنے سے شیطان منہ میں تھوک دیتا ہے۔ یوں نہ رُکے تو اوپر کے دانتوں سے نیچے کا ہونٹ دبالیں اور یوں بھی نہ رُکے تو حتی الامکان منہ کم کھولیں اور اُلٹا ہاتھ اُلٹی طرف سے منہ پر رکھ لیں یونہی نماز میں بھی، مگر حالتِ قیام میں سیدھا

ہاتھ اُلٹی طرف سے رکھیں کہ اُلٹا ہاتھ رکھنے میں دونوں ہاتھ اپنی مسنون جگہ سے بدلیں گے اور سیدھا رکھنے میں صرف یہ ہی اور وہ بھی ضرورت کی وجہ سے بدلا، اُلٹا اپنی محلِ سُنّت پر ثابت رہا۔ جماہی روکنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ جب جماہی آنے کو ہو فوراً تصور کرے کہ انبیا کرام علیہم السلام کو کبھی جماہی نہ آئی ❀ مسجد میں دنیا کی کوئی بات نہ کی جائے۔ ہاں! اگر کوئی دینی بات کسی سے کہنا ہو تو قریب جاکر آہستہ سے کہنا چاہیے نہ یہ کہ ایک صاحب مسجد میں کھڑے ہوئے، راہگیر سے جو سڑک پر کھڑا ہوا ہے چلّا کر باتیں کر رہے ہیں یا کوئی باہر سے پکار رہا ہے اور یہ اس کا جواب بلند آواز سے دے رہے ہیں ❀ کسی کا مذاق اُڑانا ویسے ہی منع اور مسجد میں سخت ناجائز ❀ مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا لاتا ہے۔[1] ہاں! موقع سے تبسم میں حرج نہیں ❀ فرشِ مسجد میں کوئی شے پھینکی نہ جائے بلکہ آہستہ سے رکھ دی جائے۔ لکڑی چھتری وغیرہ رکھتے وقت دور سے چھوڑ دیا کرتے ہیں اس سے منع کیا گیا ہے غرض مسجد کا احترام ہر مسلمان پر فرض ہے ❀ مسجد میں حَدَث (یعنی ہوا خارج کرنا) منع ہے۔ ضرورت ہو تو باہر چلا جائے لہٰذا معتکف کو چاہیے کہ ایامِ اعتکاف میں تھوڑا کھائے پیٹ ہلکا رکھے کہ قضائے حاجت کے وقت کے سوا کسی وقت اِخْراجِ رِیح کی حاجت نہ ہو کیونکہ وہ اس کے لئے باہر نہ جاسکے گا۔[2]

اعتکاف کے فضائل اور مسجد سے متعلق تفصیلی آداب و مسائل جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی مایہ ناز کتاب **فیضانِ رمضان** کا باب **فیضانِ اعتکاف** پڑھ لیجئے! عید قریب آرہی

---

1 ... فردوس الاخبار، جلد:2، صفحہ:41، حدیث:3706۔

2 ... فیضانِ رمضان، صفحہ:37 بتغیر۔

ہے ہم نے **عید کیسے گزارنی ہے! عید کے دن کے فضائل، لیلۃ الجائزہ کے فضائل** یہ سب باتیں جاننے کے لئے **فیضانِ رمضان** کا باب **فیضانِ عید الفطر** پڑھ لیجئے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد